السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حارث نام رکھنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی بالکل جائز ہے، حارث لا معنی ہے محنت کرنے والا اور کھیتی باڑی کرنے والا، ایک حدیث مبارکہ میں نبی کریم ﷺ نے حارث نام کی تعریف فرمائی ہے، کہ یہ سب سے سچا نام ہے۔ :

نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

«تَسَمَّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ، وَأَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَأَصْدَقُهَا حَارِثٌ، وَهَمَّامٌ، وَأَقْبَحُهَا حَرْبٌ وَمُرَّةُ» (سنن ابوداود: 4950، قال الالبانی صحیح دون قولہ تَسَمَّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ،)

تم (اپنی اولاد کے) نام انبیاء علیہم السلام کے ناموں پر رکھو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ نام "عبداللہ اور عبد الرحمن" ہیں اور زیادہ سچ ثابت ہونے والے نام "حارث اور ہمام" ہیں اور زیادہ بُرے نام "حرب اور مرة" ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم